السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا زکوۃ تھوڑی تھوڑی کرکے ماہانہ دی جاسکتی ہے؟ یوں کہ حساب کرکے مالِ زکوۃ الگ کرلیا پھر اس میں سے تھوڑا تھوڑا کرکے ادا کرتے رہیں یا یکمشت ادا کرنا لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ وجوب کے بعد فوراًادا کردینی چاہیے۔ فرضیت کا تقاضا یہی ہے۔ پھر خیر القرون کا تعامل بھی اسی پر تھا۔ اور ایک حدیث میں ہے زکوۃ کے علاوہ بھی مال میں حق ہے اور قرآنی آیت لَيْسَ الْبِرَّ اور دیگر آیات جن میں عام انفاق کی ترغیب ہے۔ ان سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ زکوۃ بلاتاخیر ادا کردینی چاہیے تاکہ بعد میں انفاق ہذا کا موقع میسر آسکے۔

ہاں البتہ مستحقین کے فقدان یا کسی اور سبب سے تھوڑی بہت لیٹ ہوجائے تو بظاہر کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:290

محدث فتویٰ